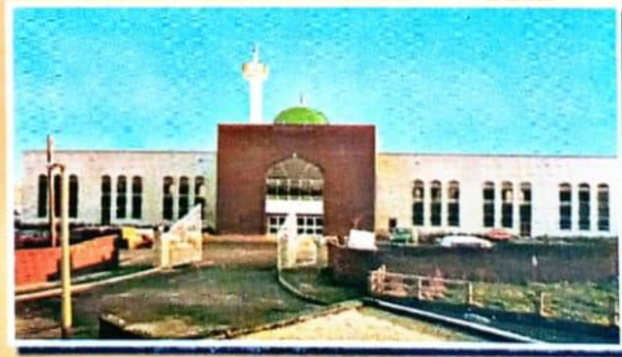
برائے مفت تقسیم

حافظ محمد پٹیل صاحب

کے

ملفوظات



مؤلف

مولانا محمد سعید بن حاجی ذوالفقار علی

(لندن)

شرعی مسئلہ خواب کی تعبیر اور استخارے کا طریقہ جاننے کیلئے مفتیانِ کرام کے نمبرز

	نام	اوقات کار	فون نمبر
(۱)	مفتی محمد اسماعیل طورو صاحب	12:00 تا 9:00	0333-5103517
//	// // //	بعد از مغرب	051-5481892
(۲)	مفتی عبدالکریم صاحب	ظہر تا عصر	0300-5146723
(۳)	مفتی آفتاب صاحب	12:00 تا 9:00 مغرب تا عشاء	0300-5262283
(۴)	مفتی مسرت اقبال صاحب	//	0300-5521363
(۵)	مفتی نذیر صاحب	//	0300-9762599
(۶)	مفتی فضل الرحمٰن صاحب	//	0300-5069906
(۷)	مفتی نور الامین صاحب	//	0300-9889345
(۸)	مفتی نصیر صاحب	//	0300-5575805

نوٹ: برائے مہربانی مقررہ وقت کے علاوہ رابطہ نہ کیجئے

Printed by : Pindi Printers Rawalpindi,Pakistan. 0300-5235981

تقریظ

مفتی مسرت اقبال عباسی

خطیب جامع مسجد امیر حمزہ

(گلاس فیکٹری چوک)

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

امابعد! دین اسلام کے علمی دینی اخلاقی روحانی رہنما حضرات کے ناموں اور ان کی نسبت اور بیان میں ایسی معنویت ہوتی ہے کہ جس میں ان کی شخصیت کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے اور ان کا ایک ایک جملہ جو زبان سے نکلتا ہے کئی انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بن جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اپنی ساری زندگی دین اسلام کے بحر عمیق میں غوطہ زن ہو کر نکالے ہوئے موتیوں کو کائنات میں بانٹتے ہوئے گذر جاتی ہے (کسی نے کیا خوب کہاے تھا) چالیس سال کا مطالعہ ایک طرف اور ایک عالم (بزرگ) کی تقریر سننا ایک طرف۔

انہی بزرگوں میں سے ایک بزرگ جو کہ انگلینڈ ڈیوزبری میں حالیہ مقیم ہیں جنہوں نے اپنی زندگی تبلیغی دوروں اور مولانا الیاسؒ کی بنائی ہوئی تبلیغی جماعت کے نظم میں رہ کر گزار دی اور دنیا کو دین اسلام کی حقانیت بتانے میں مصروف عمل ہیں۔ یہ بات ظاہر ہے کہ تبلیغی جماعت کے بزرگوں کے دل میں جو امت کی فکر ہوتی ہے وہ شاید کم کسی اور کو نصیب ہو۔ دوسروں کے لئے راتوں کو اٹھ اٹھ کر رونا یہ اس جماعت کے اکابر کا طرہ امتیاز ہے۔ میری ملاقات جناب حافظ صاب سے ابھی تک نہیں ہوئی البتہ ان کے ملفوظات پڑھنے کا موقع ملا یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کے ملفوظات کسی بھی ذی عقل لے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس دور میں ضرورت اس بات کی تھی کہ ایسے بزرگوں کے ملفوظات کے لعل و گوہر کو محفوظ کیا جائے اور ان کو دوسروں تک پہنچایا جائے کیونکہ جوں جوں وقت گذر رہا ہے قحط الرجال کا سماں پیدا ہو رہا ہے اور بڑے علماء کی زندگیاں پوری انسانیت کے لئے ایک نادر تحفے سے کم نہیں۔ آج کے دور میں جب ہم لوگ اپنے عظیم اسلاف و آباء کی علمی وراثت اور روایات و اخلاق سے محروم ہو رہے ہیں اس دور میں مولانا محمد سعید مد ظلہ جیسے لوگون کو دیکھ کر تسلی ہو جاتی ہے جو کہ اس دور انحطاط میں بھی اسلاف و اکابر کے علم و عمل کے معیار کو دوسروں تک پہنطانے میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ اللہ تعالی موصوف کی اس سعی جمیل کو قبول و منظور فرمائے اور اس کو ان

کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آخر میں گذارش ہے کہ ان ملفوظات کو صرف تفریح طبع کے لئے نہیں بلکہ ان سے سبق و نصیحت حاصل کرنے اور اور عمل کی نیت سے پڑھا جائے۔

مسرت اقبال عباسی

مقدمہ

الحمدللہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

دین زندگی کے اس راستے کا نام ہے جو اللہ تعالی نے انسان کو دنیا و آخرت میں فلاح و بہبودی کے لئے عطا فرمایا۔ دین کے دو جز ہیں۔(۱)ایمان (۲)اسلام۔

ایمان کہتے ہیں اللہ کو ماننا اور اسلام کہتے ہیں اللہ کی ماننا۔ انسان کے دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کے لئے ایمان و اسلام دونوں ضروری ہیں کہ اللہ تعالی ذات وصفات پر کامل یقین و ایمان ہو اور اللہ تعالی کے احکامات کو ماننے کا ذوق وشوق بھی ہو۔

یہی وہ بنیادی کام ہے جس کی خاطر اللہ پاک نے دنیا میں حضرات انبیاء علیھم السلام کا مبارک سلسلہ شروع فرمایا سیدنا آدم سے لے کر سرور دوعالم حضرت محمد ﷺ تک سب سب ہی کا مشن اور مقصد حیات انسانوں کی زندگی میں اسلام و ایمان برپا کرنا تھا یعنی انسانوں کا تعلق ان کے خالق سے جوڑنا اور انہیں اپنے خالق کے احکامات پر ڈالنا ہے۔

سرور دوعالم حضرت محمد ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا اب یہ نبیوں والے کام کی ڈیوٹی اس امت کے سپرد کر دی گئی ہے اس وجہ سے یہ امت خیر امت کہلاتی ہے کہ نبیوں والا کام کرتی ہے۔ اگر مسلمان اس ڈیوٹی یا فریضہ کو ادا کریں تب ہی وہ خیر امت ہیں اور اگر اس سے غفلت برتیں تو خدا کے ہاں ترک فریضہ کے مجرم ہیں۔

ہر دور میں الہی تعالی کے مخصوص بندے اس فریضے کی یاددہانی کرواتے رہے۔ بیسوی صدی عیسوی کے شروع میں اللہ تعالی کی توفیق سے حضرت مولانا الیاسؒ نے اس فریضہ کی طرف توجہ فرمائی اور تبلیغ ودعوت الی اللہ کے نام سے اس مبارک کام کا احیاء فرمایا اور آپ کے بعد آپ کے عظیم فرزند حضرت مولانا محمد یوسفؒ نے اس محنت کو پورے عالم میں پہنچا دیا اور پورے عالم میں دین کو سیکھنے اور پھیلانے کی جدوجہد شروع ہوگئی اور اللہ تعالی کی توفیق سے لاکھوں، کروڑوں بندگان خدا نے اس مبارک محنت کے ذریعے اپنی زندگی میں ایمان واسلام کی محنت پائی اور ان کا تعلق اللہ ورسول سے مضبوط ہوا۔

الغرض بیسویں صدی میں اس مبارک محنت کی وجہ سے دین کے تمام شعبوں میں پانی پہنچا اور دنیا میں دین کی شادابی اور سرسبزی کی شکلیں پیدا ہوئیں اور دین پر چلنے کا ماحول بنا۔ اگر برصغیر میں مولانا الیاسؒ کے ذریعے احیاء دین کی یہ محنت نہ شروع ہوئی ہوتی تو برصغیر اور دنیا میں دین کی بربادی اور ویرانی کا ایسا بھیانک منظر ہوتا جس کے تصور سے بھی ایک مسلمان کانپ اٹھتا۔

خوش نصیب ہیں وہ افراد جن کو اللہ تعالی نے اپنے دین کے احیاء کے لئے پسند فرمایا انہیں اس مبارک محنت میں لگنے کی توفیق بخشی۔ ان ہی خوش نصیبوں میں یورپ کے تبلیغی جماعت کے امیر حافظ محمد پٹیل صاحب مقیم ڈیوزبری (یوکے) ہیں۔

موصوف کی زندگی کے ۴۰، ۴۵ دین کی اسی جدوجہد میں گذرے اسی مشن کے لئے اطراف عالم میں کئی اسفار کئے آخری دو سال سے حضرت کی طبیعت کافی ناساز ہے پھر بھی حضرت کے اسفار میں کمی نہیں آئی۔ مجھے حضرت سے اڑھائی سال بعد ۸ جولائی ۲۰۰۵ بروز جمعہ لندن کے نئے مرکز (مسجد الیاس) میں تعلیم کے بعد ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی حضرت کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور ان سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اس سے قبل یہ کتابچہ بزرگوں کے ملفوظات کے نام سے دوبار شائع ہو چکا ہے اب میں حضرت حافظ صاحب کے نام سے شائع کر رہا ہوں جن کے بیانات میں بیٹھ کر یہ ملفوظات قلمبند کئے۔

محمد سعید، راولپنڈی

علم

1) فرمایا علم ہم کو بولنا آیا ہے ابھی تک عمل کرنے میں نہیں آیا۔

2) فرمایا علم ایک سمندر ہے، ایک ہے کتابوں سے علم، اور ایک ہے اللہ کے خزانوں سے علم۔

3) فرمایا کہ جاننا اصل چیز نہیں بلکہ عمل ضروری ہے جو چیز عمل میں نہیں آتی اس کا علم بھی چلا جاتا ہے۔

4) فرمایا کہ علم پہلے نفوس میں تھا اب نقوش میں ہے۔

5) فریا کہ علم کا نور نہیں آئے گا الفاظ آجائیں گے اس کے لئے مجاہدہ شرط ہے۔

6) فرمایا کہ علم سے مشہور ہوں گے اور عمل سے مقبول ہوں گے۔

7) فرمایا کہ صحابہ کرامؓ سیکھتے تھے پڑھتے نہیں تھے۔

8) فرمایا کہ قابلیت شرط نہیں بلکہ قبولیت شرط ہے۔

9) فرمایا کہ اگر علم عمل میں نہیں ڈھلتا تو وہ جہالت ہے۔

10) فرمایا ایسے علم سے پناہ مانگو جو عمل میں نہ ڈھالے۔

11) فرمایا کہ جو علم پر عمل کرے اللہ تعالی اس کو افلا علم سکھاتے ہیں۔

طالب علم

12) فرمایا کہ آج کا تاجر تاجر کو دیکھ کر چلتا ہے، حضور ﷺ کو دیکھ کر نہیں چلتا اور طالب علم طالب علم کو دیکھ کر شلتا ہے حضور ﷺ کو دیکھ کر نہیں چلتا۔

مدرسہ

13) فرمایا کہ طلباء کو مدرسے کی ہر چیز کا ادب کرنا چاہیے حتی کہ دیواروں کا بھی۔

14) فرمایا کہ یہاں کا بگڑا ہوا کہیں نہیں بن سکتا۔

15) فرمایا کہ بننے میں بہت دیر لگتی ہے اور بگڑنے میں کچھ وقت نہیں لگتا۔

عمارتیں

16) فرمایا کہ پہلے عمارتیں کچی تھیں اور علم پکا تھا اب علم کچا ہے اور عمارتیں پکی ہیں۔

تبلیغ

17) فرمایا کہ جو خوشی سے لگے گا اللہ کے ہاں سے بہت کچھ ملے گا ورنہ اللہ تعالی ایسے حالات لائیں گے جس کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر لگے گا۔

18) فرمایا کہ اگر حالات کے باوجود بھی نہ لگا تو پٹائی ہوگی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اللہ تعالی سے دعا کرتا اور اللہ تعالی تم کو حالات قبر دکھاتا تو تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دیتے۔

19) فرمایا کہ اس کام سے اللہ تعالی سارے فتنوں کو دور کریں گے۔

20) فرمایا کہ مولانا الیاسؒ فرماتے تھے مجھے کام کرنے والوں پر دو خطروں کا بڑا ڈر ہے، ایک یہ کہ کام نہ کرے اور یہ سمجھتا رہے کہ میں بہت کام کر رہا ہوں۔

دعوت

21) فرمایا کہ جس کو دعوت کا کام مل گیا وہ بڑا نصیب والا ہے۔

اصول

22) فرمایا کہ سب سے بڑا اصول اس کام میں جوڑ ہے اور جوڑ کے زمانے میں سمندر پر چلنا آسان ہے اور اگر جوڑ نہیں تو خشکی پر چلنا مشکل ہے۔

امت

23) فرمایا کہ آپ ﷺ اس امت کو یتیم نہیں چھوڑ کر گئے بلکہ خدا تعالی کے خزانے سے لینا سکھا کر گئے ہیں۔

24) فرمایا کہ آج اس امت کے ٹکڑے ہو گئے ہیں اور غیر اس کو لقمہ بنا کر کھا رہے ہیں۔

25) فرمایا کہ یہ ضابطہ اور شرط ہے کہ امت اپنے مقصد میں لگ جائے تو اللہ تعالی کی مدد ان کے ساتھ لگے گی اگرچہ ظاہری اسباب نہ ہوں جس طرح صحابہ کرامؓ کے ساتھ ہوا۔

بیان

26) فرمایا کہ پورے بیان میں کوئی ایک جملہ ایسا ہوتا ہے جس سے دل پلٹ جاتا ہے۔

زندگی

27) فرمایا کہ آج ہماری زندگی خواہشات پر ہے، ہمیں اس کے خلاف کرنا ہے۔

28) فرمایا کہ ہم اپنی زندگی سنت کے مطابق بنائیں، کھانے میں پینے میں یعنی ہر کام میں۔

29) فرمایا کہ اپنی زندگی کو مقصد پر لے آئیں جس مقصد کے لئے اللہ تعالی نے پیدا فرمایا ہے اس مقصد میں اپنے آپ کو کھپائیں جس طرح صحابہ کرامؓ نے اپنے پ کو کھپایا تو ان کو دنیا و آخرت میں بلند کیا۔

30) فرمایا کہ انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔

مشورہ

31) فرمایا کہ بغیر مشورہ کے کوئی کام نہ کرو۔

32) فرمایا کہ کوئی کام بغیر مشورہ کے کرنے کی جرأت نہ کرو۔

ماحول

33) فرمایا کہ ماحول محنت سے بنے گا، خلفائے راشدینؓ کی محنت سے مکہ و مدینہ کا ماحول بنا تھا نہ کہ تقریروں سے۔

محنت

34) فرمایا کہ چیزوں پر محنت کرنے سے چیزیں بنتی ہیں اور لوگوں پر محنت کرنے سے لوگ بنتے ہیں۔

مال

35) فرمایا کہ لوگ مال کما کر جاتے ہیں اور ہم لوگوں کو کما کر جاتے ہیں۔

ایمان

36) فرمایا کہ لوگوں میں آج بھی ایمان کی چنگاری ہے لیکن محنت نہ کرنے کی وجہ سے راکھ پڑ گئی ہے۔

یقین

37) فرمایا کہ دل کا یقین صحیح ہوتا ہے تو تمام بند کے اعمال صحیح ہوتے ہیں۔

مقصد

38) فرمایا کہ آج ہم مقصد سے ہٹ گئے بلکہ بھول گئے۔

کلمہ

39) فرمایا کہ ہم کلمہ کے تقاضوں کو پورا کریں گے تو اللہ تعالی یا تو ہدایت دیں گے تا باطل کو ختم کریں گے۔

خالق و مخلوق

40) فرمایا کہ مسلمان پہلے زمانے میں خالق سے لیتے تھے اور مخلوق کو دیتے تھے اور آج ہم مخلوق سے لینے والے بن گئے۔

اعمال

41) فرمایا کہ ہمارے بدن میں سے جیسے اعمال نکلتے ہیں ایسے ہی اللہ تعالی فیصلے کرتے ہیں۔

مسلمان

42) فرمایا کہ مسلمان کے وہ اخلاق ہو جائیں جو صحابہ کرامؓ کے تھے تو خدا کی قسم یہ سب کافر مسلمان ہو جائیں گے۔

صحابہ رضی اللہ عنہ

43) فرمایا کہ صحابہ کرامؓ تھے وہ قرآن تھے اور جو قرآن تھا وہ صحابے تھے۔

بات

44) فرمایا کہ کافر کو حضور ﷺ کی بات پر اتنا یقین ہے کہ آج مسلمان کو حضور ﷺ کی بات پر یقین اتنا یقین نہیں۔

45) فرمایا کہ اگر کوئی دنیا کا ماہر بات کہہ دے تو اس پر یقین ہے (یعنی ڈاکٹر) لیکن آخرت کا ماہر کوئی بات کہہ دے تو اس پر یقین نہیں (یعنی حضور ﷺ)۔

جوتا

46) فرمایا کہ اگر جوتے کو سنت والے طریقے پر پہنے گا تو دل کی بیماری نہیں ہو گی۔

بیماری

47) فرمایا کہ بیماری اس لئے زیادہ ہو گئی کہ ہم نے سنت طریقہ چھوڑ دیا۔

مذاکرہ

48) فرمایا کہ مذاکرہ کرنا نفع سے خالی نہیں۔

قدرت

49) فرمایا کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے لکڑی کو سانپ اور سانپ کو لکڑے بنانا اللہ تعالی کے لئے مشکل نہیں۔

50) فرمایا کہ کچھ نہیں تھا اللہ تعالی نے پیدا کیا اور کچھ بھی نہیں ہو گا اللہ تعالی پیدا کریں گے۔

خرچ

51) فرمایا کہ صحابہ کرامؓ کے پاس جو تا آتا اس کو خرچ کر دیتے اور جمع نہیں کرتے تھے اور اگر جمع ہو جاتا تو پریشان ہو جاتے۔

دستر خوان

52) فرمایا کہ دنیا کے دستر خوان کو قربان نہیں کریں گے تو آخرت کے دستر خوان کھو جائیں گے۔

حلال

53) فرمایا کہ حلال کا حساب ہے اور حرام کی پکڑ ہے۔

عورت

54) فرمایا کہ ایک زمانہ تھا کہ مسلمان عورتوں کو ستاروں نے نہیں دیکھا تھا اور آج مسلمان لڑکیاں کافروں کی گود میں بیٹھی ہیں۔

دنیا

55) فرمایا کہ دنیا دل لگانے کی جگہ نہیں ہے۔

56) فرمایا کہ جس کی خدا کے ہاں قیمت نہیں تو ہمارے قیمتی بنانے سے بنے گی۔

نگاہ

57) فرمایا کہ نگاہ آئینہ کی طرح ہے ہر چیز کا عکس لے لیتی ہے۔

خیر و شر

58) فرمایا کہ ہماری زندگی یا تو شر پھیلائے گی یا خیر۔

بیت اللہ

59) فرمایا کہ خیر اور شر اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر رکھی ہے۔

60) فرمایا کہ بیت اللہ میں دو چیزیں رکھی ہیں: ۱۔ ہدایت ۲۔ برکت

نفس

61) فرمایا کہ نفس کی خواہش کے پیچھے مصیبتوں کا سمندر ہے۔

اعمال

62) فرمایا کہ زندگی مال سے نہیں اعمال سے بنتی ہے۔

63) فرمایا کہ عمل کی دعوت زبان کی دعوت سے زیادہ موئثر ہے۔

64) فرمایا کہ انسان کی کامیابی کے اسباب اس کے جسم کے اندر ہیں اور ناکامی کے اسباب بھی اس کے اندر ہیں۔

اللھم اغفرلی ولکاتبہ ولمن سعی فیہ

اجمعین اٰمین ثم اٰمین یارب العٰلمین